فرشتوں کی پیدائش
ALAHAZRAT NETWORK
اعلحضرت نیٹ ورک
تصنیف لطیف:۔
اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا
الهداية المباركه
فى خلق الملئكة

اَلْهِدَایَةُ الْمُبَارَکَةِ فِیْ خَلْقِ الْمَلٰئِکَةِ

۱۳ ھ ۱۱

فرشتوں کی پیدائش

تصنیف:۔ اعلیٰحضرت مجدد امام احمد رضا خاں بریلوی رضی اللہ عنہ

پیش کش:

فکرِ اعلیٰحضرت نیٹ ورک

E-mail: fikrealahazrat@yahoo.com

نام کتاب: اَلْــهِـدَایَـۃُ الْـمُـبَـارَکَــۃِ فِیْ خَـلْـقِ الْـمَـلٰئِکَـۃِ

تصنیف : اعلیٰ حضرت مجدد امام احمد رضا خان بریلوی

کمپوزنگ: راؤ فضل الٰہی رضا قادری

ٹائٹل : راؤ ریاض شاہد رضا قادری

زیرِ سرپرستی: راؤ سلطان مجاہد رضا قادری

پیش کش:

فکرِ اعلیٰحضرت نیٹ ورک

E-mail: fikrealahazrat@yahoo.com

برائے:

www.alahazratnetwork.org

الهداية المباركة فی خلق الملئكته

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ: از کلکتہ دھرم تلہ نمبر ۶ مرسلہ جناب مرزا غلام قادر بیگ صاحب ۷ / رجب ۱۳۱۱ ہجری

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ملائکہ کیونکر پیدا ہوتے ہیں اور موت ان کو مثل انسان لاحق ہوتی رہتی ہے یا جس وقت سب مخلوق فنا ہوگی اس وقت فنا ہوں گے ، بَیِّنُوا تو جَرُوا

الجواب

۱۔ بیہقی شُعبُ الایمان میں جابر رضی اللہ عنہ سے راوی حضور پُر نور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، جب اللہ عزوجل نے آدم علیہ الصلوۃ والسلام اور ان کی اولاد کو بنایا، ملائکہ نے عرض کیا یاالٰہی تو نے انھیں پیدا کیا، کھاتے ہیں، پیتے ہیں، جماع کرتے ہیں، سوار ہوتے ہیں تو ان کے لئے دنیا کر، ہمارے لئے آخرت، رب عزوجل نے فرمایا:

لا اجعل من خلقتہ بیدی ونفخت فیہ من روحی کمن قلت لہ کن فکان

''میں نہ کروں گا اسے کو جس کو میں نے اپنے ہاتھ ۱ سے بنایا اور اپنی روح اس میں پھونکی اسکے مثل جسے میں نے فرمایا ہو سو وہ ہوگیا''

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ملائکہ کی پیدائش آدمیوں کی طرح بتدریج نہیں کہ مٹی خمیر ہوا پھر تصویر بنی پھر روح ڈالی گئی یا پہلے نطفہ تھا پھر خون کی بوند پھر گوشت کا ٹکڑا پھر اعضا کی کلیاں پھوٹیں پھر صورت بنی پھر روح پڑی، بلکہ وہ ۲ کلمہ کُن سے پیدا کئے گئے

۲۔ حضور اقدس صلوات اللہ تعالٰی وسلامہ علیہ وعلٰی آلہ فرماتے ہیں

خُلقت الملائکہ من نورو خلق الجان من نار و خلق ادم مما وصف لکم

(ترجمہ) ملائکہ نور سے بنائے گئے اور جن آگ کے لوکے ۳ سے جسمیں دھواں ملا ہوا تھا اور آدم اس چیز سے جو تمھیں بتائی گئی، یعنی سیاہ وسفید وسرخ مٹی سے۔

---

۱ مراد دست قدرت ۲: یعنی ملائکہ ۳: یعنی شعلے سے

کماعند ابن سعد عن ابی ذر رضی اللّٰہ عنه عن النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه وسلم و هذاروٰاہ الامام احمد و مسلم عن المومنین رضی اللّٰہ عنها

۳۔ عبدالرزاق اپنے مصنف میں جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے راوی حضور اقدس نے فرمایا:۔

یا جابر ان اللہ تعالیٰ قد خلق قبل الاشیاء نور نبیک من نورہ(الیٰ قولہ) فلما ارادالله ان یخلق الخلق قسم ذالک النور اربع اجزاء فخلق من الجزاء الاول القلم ومن الثانی اللوح ومن الثالث العرش ثم قسم الرابع اربعة اجزاء فخلق من الاول العرش ومن الثانی الکرسی ومن الثالث باقی الملئکة ، الحدیث

''اے جابر بیشک اللہ تعالٰی نے سب چیزوں سے پہلے تیرے نبی کا نور اپنے نور سے بنایا پھر جب عالم کو پیدا کرنا چاہا اس نور کے چار حصے کئے پہلے سے قلم دوسرے سے لوح تیسرے سے عرش بنایا پھر چوتھے ٹکڑے سے چار حصے کئے پہلے سے ملائکہ حاملانِ عرش دوسرے سے کرسی تیسرے سے باقی فرشتے پیدا کئے۔

۴۔ علامہ فاسی مطالع المسرات میں زیرقول" دلائل التقدم من نور ضیائک" ،ناقل۔

قد قال الاشعری انه تعالیٰ نور لیس کالا نوارو الووح النبویة المقدسة لمعة من نورہ والملئکة شررتلک الانوارو قال صلی اللہ تعالی علیه وسلم اوّل ما خلق اللہ نوری ومن نوری خلق کل شیء

یعنی امام اشعری فرماتے ہیں اللہ عزوجل نور ہے نہ مثل اور انوار کے روحِ پاک نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے نور سے ایک چمک ہے اور فرشتے ان

کے نور کے شرارے ہیں حضور والا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے میرا نور بنایا اور میرے ہی نور سے ہر چیز پیدا کی۔

۵۔ ابوالشیخ نے عکرمہ سے روایت کی انھوں نے کہا،

خلقت الملئکة من نور العزة

فرشتے نور عزت سے بنائے گئے

۶۔ وہی یزید بن رومان سے راوی کہ انہیں خبر پہنچی،

ان الملئکته روح خلقت من روح اللہ

کہ ملائکہ ربانی روح سے پیدا کئے گئے۔

اقول غالباً اس احتمال کی شرح وہ ہے جو امیر المومنین سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم، سے مروی کہ روح ایک فرشتہ ہے جس کے ستر ہزار سر ہیں ہر سر میں ستر ہزار چہرے، ہر چہرے میں ستر ہزار دہن، ہر دہن میں ستر ہزار زبانیں، ہر زبان میں ستر ہزار لغت۔

یسبح اللہ تعالیٰ بتلک اللغات کلها یخلق من کل تسبیحة ملک یطیر مع الملئکة الی یوم القیمة

وہ ان سب لغتوں سے (کہ ایک لاکھ ارسٹھ ہزار جگہ مہاسنکھ ہوئے) (جس کی کتابت یوں ہے کہ ۱۶۸۰۷۰ لکھ کر دہنے ہاتھ کو بیس صفر لگا دیجئے) اللہ کی تسبیح کرتا ہے ہر تسبیح سے ایک فرشتہ پیدا ہوتا ہے کہ قیامت تک ملائکہ کے ساتھ پرواز کرے گا

ذکره الامام البدر محسود العینی فی عمدة القاری شرح صحیح البخاری من کتاب التفسیر ، والامام الرازی فی تفسیر الکبیر۔

ثعلبی نے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ وہ فرماتے ہیں کہ روح ایک مَلک عظیم ہے آسمان و زمین و جبال و ملائکہ سب سے، اس کا مقام آسمان چہارم میں ہے۔

یسبح کل یوم اثنی عشر الف تسبیحۃ

یخلق من کل تسبیحۃ مَلَک

ہر روز بارہ ہزار بار تسبیحیں کہتا ہے ہر تسبیح سے ایک فرشتہ بنتا ہے۔

یہ روح نامی فرشتہ روز قیامت تنہا ایک صف ہوگا اور باقی سب فرشتوں کی ایک صف۔۔۔

ذکرہ الامام البغوی فی العالم تحت قولہ تعالیٰ یوم یقوم الروح والملئکۃ صفا، والامام العینی فی العمدۃ تحت قولہ تعالیٰ ویسلونک عن الروح

۷۔

ان فی السماء الدنیا وھی من ماء ودخان

ملئکۃ خلقوا من ماء وریح علیھم ملک یقال

لہ الرعد وھو ملک موکل بالسحاب والمطر

آسمان دنیا میں کہ پانی اور دھوئیں کا بنا ہے، ملائکہ ہیں کہ آب وہوا سے

بنائے گئے ان کا افسر ایک فرشتہ رعد نامی ہے جو ابر وباراں پر موکل ہے۔

ذکرہ الامام القسطلانی فی المواھب۔

۸۔ سیدی شیخ اکبر محی الملۃ والدین ابن عربی قدس سرہ الشریف فرماتے ہیں، اللہ عزوجل نے ایک نور کی تجلی فرمائی پھر تاریکی بنائی ظلمت پر اس نور کا پرتو ڈالا اس سے عرش ظاہر ہوا پھر اس ملے ہوئے نور سے کہ ضیائے صبح کے مانند تھا جس میں تاریکی شب مخلوط ہوتی ہے، ان ملائکہ کو بنایا جو گردِ عرش ہیں پھر کرسی پیدا کی، اور اس میں اسی کی طبیعت کی جنس سے ملائکہ پیدا کیے۔

ذکرہ فی الباب الثالث عشر من الفتوحات المکیۃ و اوردہ الامام الشعرانی فی الیواقیت الجواھر،

۹۔ ابوالشیخ ابوسعید رضی اللہ عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

ان فی الجنۃ لنھر امایدخلہ جبرئیل دخلۃ فیخرج

فینتفض الا خلق اللہ من کل قطرۃ تقطر منہ ملکا

بے شک وشبہ جنت میں ایک نہر ہے کہ جب جبرائیل امین علیہ السلام اس میں جاکر باہر آکر پر جھاڑتے ہیں جتنی بوندیں ان کے پَروں سے گرتی ہیں اللہ تعالیٰ ہر بوند سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے۔

حالانکہ جبرائیل امین علیہ الصلوۃ والسلام کے چھے سو پَر ہیں کہ اگر ایک پر پھیلادیں تو اُفق آسمان چھپ جائے۔

۱۰۔ ابن ابی حاتم وعقیلی وابن مَردویہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

فی السماء الرابعة نهر يقال الحيوان يد خلد جبرائيل كلمه يوم فينغمس فيه انغماسة منه يخرج فيتفض انتفاضة فيحرج عنه سبعون الف قطرة يخلق اللہ من کل قطرۃ ملکاً هم الذين يومرون ان ياتو البيت المعمور فيصوافيفعلون ثم يخرجون فلا يعودون اليه ابدا يولى عليهم احد هم ثم يومران يقف بهم فی السماء موقفا يسحبون اللہ لی ان تقوم الساعة

چوتھے آسمان میں ایک نہر ہے جسے نہر حیات کہتے ہیں جبرائیل علیہ الصلوۃ والسلام ہرروز اس میں ایک غوطہ لگاکر پَر جھاڑتے ہیں جس سے ستر ہزار قطرے جھڑتے ہیں اللہ تعالیٰ ہر قطرے سے ایک ایک فرشتہ بناتا ہے انھیں حکم ہوتا ہے کہ بیت المعمور میں جاکر نماز پڑھیں جب پڑھ کر نکلتے ہیں پھر کبھی اس میں نہیں جاتے ان میں ایک کو ان پر افسر بناکر حکم فرمایا جاتا ہے کہ آسمان میں انہیں ایک جگہ لے کر کھڑا ہو وہ قیامت تک وہاں تسبیح الٰہی کرتے ہیں

روی ابن المنذر نحوه بدون ذکر النهر من طريق صحيحه عن ابی هريرة رضی اللہ عنه لكن

موقوفا قالہ الامام الحافظ ابن حجرو معلوم ان الموقوف کالمرفوع ،

اقول فصح الحدیث وسقط ما نقل الفاسی عن الولی العراقی ان لم یثبت فی ذالک شئی فقد اثبتہ الحافظ وفوق کل ذی علم علیم.

۱۱۔ عطاو مقاتل وضحاک کی روایت میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے یوں آیا۔

ان عن یمین العرش نھرا من نور مثل السموات السبع و الارضین السبع والبحار السبع یدخل فیہ جبرائیل علیہ السلام کل سحر ویغتسل فیہ فیز داد نورا الی نورہ و جمالا الیٰ جمالہ ثم یستفض فیخلق اللہ تعالی من کل نقطۃ تقع من ریشہ کذا کذا الف ملک یدخل منھم البیت السبعون الفاً ثم لا یعودون الیہ الی ان تقوم الساعۃ

عرش کے دہنی طرف نور کی ایک نہر ہے ساتوں آسمان اور ساتوں زمینوں اور ساتوں سمندروں کی برابر۔ اس میں ہر سحر جبرائیل علیہ الصلوۃ والسلام نہاتے ہیں جس سے ان کے نور پر نور، جمال پر جمال، بڑھتا ہے پھر پر جھاڑتے ہیں، جو چھینٹ گرتی ہے اللہ تعالیٰ اس سے اتنے اتنے ہزار فرشتے بناتا ہے جن میں سے ستر ہزار بیت المعمور جاتے ہیں پھر قیامت تک اس میں داخل نہیں ہوتے۔

ذکرہ الامام فخر الدین الرازی فی تفسیر قولہ تعالیٰ ویخلق مالا تعلمون

۱۲۔ ابونعیم حلیہ وابن عساکر اور بیہقی کتاب الرویہ میں بروایت علی ابن ابی ارطاۃ بعض صحابہ رضی اللہ عنہ سے راوی حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

ان للہ الملئکۃ ترعد فرائقھم من مخافتہ مامنھم من ملک

یقطر من عینه دمعته الا وقعت ملکا قائما یسبح. الحدیث

اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں کہ خوفِ الٰہی سے ان کا بند بند لرزتا ہے ان میں سے جس فرشتے کی آنکھ سے جو آنسو ٹپکتا ہے وہ گرتے گرتے فرشتہ ہو جاتا ہے کہ کھڑا ہوا رب العزت جل جلالہ کی تسبیح کرتا ہے۔

۱۳۔ ابوالشیخ کعب احبار سے اس کے قریب راوی کہ۔

لا تقطر عین ملک منهم الا کانت ملکاً یطیر من خشیة الله

ان فرشتوں سے جس کی آنکھ سے کوئی بوند ٹپکتی ہے وہ ایک فرشتہ ہو کر خوف خدا سے اُڑ جاتی ہے۔

۱۴۔ ابن بشکوال انس رضی اللہ عنہ سے راوی، حضور پُر نور افضل صلوات اللہ تعالیٰ وتسلیماتہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

من صلی علی تعظیما الحقی خلق الله عزوجل من ذالک القول ملکاله جناح بالمشرق واخر بالمغرب یقول عزوجل له صل علی عبدی کما صلی علی نبیی فهو یصلی علیه الی یوم القیمة

جو مجھ پر میرے حق کی تعظیم کے لئے درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس درود سے ایک فرشتہ پیدا کرے جس کا ایک پَر مشرق اور دوسرا مغرب میں۔ اللہ اس سے فرمائے درود بھیج میرے بندے پر جیسے اس نے درود بھیجی میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وہ فرشتہ قیامت تک اس پر درود بھیجتا رہے۔

ذکرہ ایضا ابنا سبع الفا کھانی.........

خاتم المحققین سیدنا الوالد قدس سرہٗ الماجد اپنی کتاب مستطاب "الکلام الاوضح فی تفسیر الم نشرح" میں امام سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ سے نقل فرماتے ہیں،

حضور پُر نور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

خدا کا ایک فرشتہ ہے کہ اس کا ایک بازو مشرق میں ہے اور دوسرا مغرب میں ہے جب کوئی شخص مجھ پر محبت کے ساتھ درود بھیجتا ہے وہ فرشتہ پانی میں غوطہ لگا کر اپنے پَر جھاڑتا ہے، خدائے تعالیٰ ہر قطرہ سے کہ اس کے پروں سے ٹپکتا ہے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ قیامت تک درود پڑھنے والے کے لئے استغفار کرتے ہیں۔

انتہیٰ کلامه الشريف قدس سره اللطيف۔

۱۵۔ مواہب شریف میں ہے،

قد روی ان ثم ملئكة يسبحون فيخلق الله بكل تسبيحة ملكاً

مروی ہوا کہ وہاں کچھ فرشتے ہیں کہ تسبیح الٰہی کرتے ہیں اللہ عزوجل ان کی ہر تسبیح سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے

۱۶۔ سیدی شیخ اکبر رضی اللہ عنہ فتوحات کے باب ۲۹۷ میں فرماتے ہیں۔"نیک کلام اچھا کام فرشتہ بن کر آسمان کو بلند ہوتا ہے" ذکرہ فی المبحث السابع عشر من الیواقت۔

ان کے نزدیک آیت کریمہ اِليه يصعد الكلم الطيب والعمل الصالح يرفعه(اس کی طرف چڑھتا ہے پاکیزہ کلام اور جو نیک کام ہے وہ اسے بلند کرتا ہے۔پ۲۲ع۱۴، فاطر) کے یہ معنی ہیں،

۱۷۔ امام قرطبی تذکرہ میں علمائے کرام سے ناقل کہ جو شخص سورہ بقرہ وآل عمران پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس کے ثواب سے فرشتے بناتا ہے کہ روز قیامت اس قاری کی طرف سے جھگڑیں گے نقله الفاسی فی مطالع المسرات ان کے نزدیک حدیث احمد ومسلم اقرؤا الزهر ادين البقرة و آل عمران فانهما تاتيان يوم القيمة كا نهما غمامتان او غيايتان او كانهمافرقان من الطير صواف يحا جان عن اصحابها کے یہ معنی ہیں۔

۱۸۔ امام عارف باللہ سیدی عبدالوہاب شعرانی قدس سرہٗ الربانی "میزان الشریعۃ الکبریٰ" میں فرماتے ہیں۔

اقوی الملئكة واشدهم حياء من كان

مخلوقا من انفاس النساء
یعنی آدمیوں کی سانس سے فرشتے بنتے ہیں اوران میں قوی تر اور حیا میں
زائد وہ ہوتے ہیں جو عورتوں کی سانس سے بنائے جاتے ہیں

انفاس ناس سے فرشتے بننے کی تصریح فتوحات شریف میں بھی ہے۔

یہ اٹھارہ احادیث واقوال ہیں جن میں آفرینش ملائکہ کے متعدد طریقے مذکور ہوئے ان سے ثابت ہوا کہ ان کی پیدائش روزانہ جاری ہے ہر روز بیشمار بنتے ہیں گنتی ان کا بنانے والا ہی جانتا ہے۔

قلت اغرب القلشانی نزعم ان ملئكة الارض والجو مركبة من الطباع الاربع واشاران لهم فى اجسامهم دما مسفوحا قال فى اليواقيت قال بعضهم ولعل مراده بهٰؤلاء الملئكة القاطنين من السماء والارض نوع من الجن سماهم ملئكة اصطلاحاً له اھ ،

قلت ومثله غرابا عن ابن عباس رضى الله عنه ان من الملئكة قربا يتوالدون يقال لهم الجن ومنهم ابليس كما نقله فى ارشاد السارى وانت تعلم ان عقيدة اهل السناعة فى الملئكة تنزلهم عن الذكورة والانوثة فان التوالد واحسن محامله هو يا مرمن تسمية بعض الجن ملكاء والله تعالىٰ اعلم.

رہا ان کی موت کا حال، امام ولی الدین عراقی سے اسلہ مکیہ میں اس باب میں سوال ہوا جواب فرمایا۔

لم يثلبت فى ذالک شيء ولا يجوز الهجوم عليه بمجر دالاحتمال ولا مجال للنظر فيه ولا دخل للقياس
اس باب میں کچھ ثابت نہ ہوا اور محض احتمال سے اس پر جرات روا نہیں نہ نظر کی یہاں گنجائش نہ قیاس کا دخل۔

نقله العلامة الفاسى فى مطالع المسرات .

بلکہ حضرت شیخ اکبر قدس سرہ تو انھیں مثل ارواح مانتے ہیں کہ نہ تھے مگر جب ہوئے تو ہمیشہ رہیں گے کہ ارواح کو کبھی موت نہیں۔

فتوحات شریف کے باب ۵۱۸ میں فرمایا۔

انہ لیس للملئکۃ اخرۃ ھو ذالک انھم لایموتون
فلیبعثون وانماھو صعق وافاقۃ کالنوم والا فاقۃ منہ
عند نا ذالک حال لا یزال علیہ الممکن فی التجلی
الاجمالی دنیا واخرۃ الخ نقلہ فی الیواقیت والجواھر.

اقول شاید یہ مسئلہ تجسم وتجرد ملائکہ پر مبنی ہو جوانہیں نفوس مجردہ مانتے ہیں جیسے امام حجۃ الاسلام غزالی وغیرہ ان کے طور پر ملائکہ کیلئے موت نہ ہونی چاہئے کہ روح کبھی نہیں مرتی موت جسم کے لئے ہے یعنی روح کا اس سے جدا ہو جانا۔ اور ملائکہ کو اجسام لطیفہ کہتے ہیں جن سے نفوس شریفہ متعلق ہیں جیسا جمہور اہل سنت کا مسلک ہے اور صدہا طور پر نصوص اسی طرف ناظر، ان کے نزدیک ملائکہ کو موت سے چارہ نہیں اور یہی ظاہر مفادِ آیت۔ اور احادیث تو اس میں بالتصریح وارد تو یہی صحیح ومعتمد ہے۔

وقال کل نفس ذائقۃ الموت

ہر جان موت کا مزہ چکھے گی۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی جب آیہ کریمہ

کل من علیھا فان

نازل ہوئی کہ جتنے زمین پر ہیں سب فنا ہونے والے ہیں، ملائکہ بولے زمین والے مرے یعنی ہم محفوظ ہیں جب آیہ کریمہ

کل نفس ذائقۃ الموت

نازل ہوئی کہ ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ ملائکہ نے کہا اب ہم بھی مرے۔

ذکرہ الامام الرازی فے مفا تیح الغیب۔

ابن جریر انھیں سے راوی

قال وکل ملک الموت نقبض ارواح

لـلـمـومـنـيـن والـمـلـئـكة ، الـحـديـث.

یعنی ملک الموت انسانوں اور فرشتوں کی روح قبض کرنے پر مقرر ہیں۔

نیز ابن جریر ابوالشیخ وغیرہما ایک طویل حدیث میں ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے راوی حضور والا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اخـرهـم مـوتـاً مـلـک الـمـوت

فرشتوں میں سب سے پیچھے ملک الموت مریں گے۔

بیہقی وفریابی نے بروایت انس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث میں تفصیلاً ان کی کیفیت موت روایت کی، کہ جب سب فنا ہونگے جبرئیل ومیکائیل وملک الموت باقی رہیں گے رب تبارک وتعالی کہ داناتر ہے ارشاد فرمائے گا اے ملک الموت اب کون باقی ہے، عرض کریں گے۔

بـقـی وجـهـک الـبـاقـی الـدائـم و عـبـدک جـبـريـل

و مـيـکـائـيـل و مـلـک الـمـوت

باقی ہے تیرا وجہ کریم کہ ہمیشہ رہے گا اور تیرے بندے جبرائیل ومیکائیل و ملک الموت

حکم ہوگا

تـغـرف نـفـس مـيـکـائـيـل

میکائیل کی روح قبض کر

وہ عظیم پہاڑ کی طرح گریں گے، پھر فرمائے گا اور وہ خوب جانتا ہے، اب کون باقی ہے، عرض کریں گے

وجهک الباقی الکریم وعبدک جبریل وملک الموت

تیرا وجہ کریم کہ ہمیشہ رہے گا اور تیرے بندے جبرائیل وملک الموت

فرمائے گا

تـغـرف نـفـس جـبـريـل

جبرائیل کی روح قبض کر

وہ اپنے پَر پھڑپھڑاتے ہوئے سجدے میں گر جائیں گے پھر فرمائے گا اور وہ خوب جانتا ہے اب کون رہا عرض کریں گے

وجھک الکریم وعبدک ملک الموت وھومیت

تیرا وجہ کریم کہ ہمیشہ رہے گا اور تیرا بندہ ملک الموت کہ وہ بھی مرے گا

فرمائے گا مُت مرجا

وہ بھی مر جائیں گے، پھر فرمائے گا ابتدا میں میں نے خلق بنائی اور میں پھر اسے زندہ کروں گا کہاں ہیں سلاطین مغرور جو ملک کا دعویٰ کرتے تھے، کوئی جواب دینے والا نہ ہوگا، خود فرمائے گا،

لِلّٰہِ الْواحِدِ الْقَھَّار

آج بادشاہی ہے اللہ غالب کی

ملفق منھما وعند الفریابی ان اٰخرھم موتا جبریل واللّٰہ تعالیٰ اعلم،

ثُمَّ اَقُوْلُ اس حدیث سے ملائکہ مقربین کا روز قیامت زندہ رہنا معلوم ہی ہوا، اور حدیث نمبر ۶ میں سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے گذرا کہ یہ بے شمار فرشتے جو روزانہ بنتے ہیں قیامت تک ملائکہ کے ساتھ اڑتے پھریں گے۔ اور حدیث نمبر ۱۰ میں گذرا کہ یہ ستر ہزار فرشتے جو روز بنتے ہیں قیامت تک تسبیح الٰہی کریں گے۔ حدیث نمبر ۱۴ میں گذرا وہ فرشتہ قیامت تک مصلّی پر درود بھیجتا ہے۔ روایت سخاوی میں گذرا اس کے پَر کے قطروں سے جو فرشتے بنتے ہیں قیامت تک مصلّی کے لئے استغفار کریں گے ہر مسلمان کے ساتھ جو کراماً کاتبین ہیں ان کے لئے حدیث میں آیا مرگ مسلمان کے بعد آسمان پر جاتے اور وہاں رہنے کا اذن طلب کرتے ہیں حکم ہوتا میرے آسمان میرے فرشتوں سے بھرے ہیں کہ وہ میری تسبیح کرتے ہیں عرض کرتے ہیں تو ہمیں حکم ہو کہ زمین میں رہیں فرمان ہوتا ہے میری زمین مخلوق سے بھری ہے کہ میری تسبیح کرتے ہیں

ولکن قوما علی قبر عبدی فسبحانی وھللانی

ذکبرانی الیٰ یوم القیمة واکتباہ لعبدی

مگر میرے بندے کی قبر پر کھڑے قیامت تک میری تسبیح و تہلیل و تکبیر کرو

اور اس کا ثواب میرے بندے کے لئے لکھتے رہو۔

اخرجه ابونعیم عن ابی سعید الخدری والبیهقی فی البعث و ابن ابی الدنیا عن انس بن مالك رضی اللّٰه عنهما۔

یوہیں اور احادیث بھی ہیں۔ان حدیثوں سے بیشمار ملائکہ کا قیامت تک زندہ رہنا ثابت اور اصلاً کسی حدیث میں نہ آیا کہ کسی فرشتہ کو موت لاحق ہوئی ہو بلکہ روایت مذکورہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے صاف ظاہر ہے کہ نزول آیہ کریمہ کل نفس ذائقه الموت تک فرشتے اپنی موت سے خبردار ہی نہ تھے کہ ہمیں بھی کبھی موت ہوگی۔لہذا ظاہر یہی ہے کہ ملائکہ کے لئے قیامت سے پہلے موت نہیں بلکہ جویبر نے اپنی تفسیر میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ انسان وجن وحیوانات کی موت بیان کرکے فرمایا۔

والملئکة یموتون فی الصعقةالاونی و
ان ملک الموت یقبض ارواحهم ثم یموت
فرشتے اس وقت مریں گے جب پہلا صور پھونکا جائیگا ملک الموت انکی
روح قبض کرینگے پھر وہ خود بھی مر جائینگے

یہ حدیث مقصود میں نص تھی لو لامافی جویبر من ضعف قوی ولا جویبر واللّٰه تعالیٰ علم۔

تکمیل

بعد ختم اس تحریر کے فتاویٰ حدیثیہ امام علامہ ابن حجر مکی قدس سرہٗ الملکی میں ایک فتویٰ متعلق بملائکہ دوسرا متعلق بحور عین نظر فقیر سے گذرا،امام نے اس میں موت ملائکہ پر اجماع نقل فرمایا

حیث قال

اما الملئکة فیمو تون بالنصوص وا لاجماع ویتولی
قبض ارواحهم ملک الموت بلا ملک الموت
لیکن ملائکہ پس یہ مرجائیں گے یہ بات نصوص اور اجماع سے ثابت ہے
اور انکی ارواح ملک الموت قبض کرینگے اور ملک الموت بھی مرجائیں گے
بغیر ملک الموت کے۔

اوران کے کلام کا بھی ظاہر یہی ہے کہ موت ملائکہ نفخ صور سے ہوگی سوا حاملان عرش وچار مقرب (فرشتوں) کہ یہ اس کے بعد وفات پائیں گے۔

حیث قال فی الفتویٰ المتعلقه بالملئكة بالملئكة بالنفخ فی الصور یموتون الا حملة العرش و جبریل و اسرافیل ومیکایل وملك الموت ، ثم یموتون اثر ذالك.

اوردوبارہ آفرینش بھی اسی کا استظہار فرمایا کہ ملائکہ ایک ہی دفعہ نہ بنے بلکہ اُن کی پیدائش بدفعات ہے

حیث قال ظاهر السنة ان المئكة لم یخقوا دفعة وحدة.

پھر احادیث،مانحن فیه [1] کے متعلق صرف سات ذکر فرمائیں جن میں سے پانچ تو دی ۲،۳،۹،۱۲،۱۳ ہیں کہ مذکور ہوئیں دو تازہ ہے کہ فیض امام سے ان اٹھارہ میں ملا کر بیس کا وعدہ کامل کیجئے ***وللہ الحمد***

۱۹۔ ابوالشیخ وہب بن منبہ سے راوی

قال ان الله نهرانی فی الهوا ء یسمع الارضین کلها سبع مرات فینزل علیٰ ذالک النهر ملک من السماء فیملؤه ویسدمابین اطرافه ثم لیغتسل منه فاذا خرج منه قطر منه قطرات من نور فیخلق الله من کل قطرة منها ملکاً یسبح لله بجمیع تسبیح الخلائق کلهم

اللہ تعالیٰ کے لئے ہوا میں کہ ایک نہر ہے سب زمینیں ملکر سات دفع اس میں سما جائیں اس نہر پر آسمان سے ایک فرشتہ اترتا ہے کہ اپنے جسامت سے اسے بھر دیتا ہے اور اسکے کنارے بند کر دیتا ہے پھر اس میں نہاتا ہے جب باہر آتا ہے اس سے نور کی بوند ٹپکتی ہیں اللہ ہر قطرے سے ایک فرشتہ بناتا ہے کہ تمام مخلوقات کی تسبیح سے اسکی تسبیح کرتا ہے۔

۲۰۔ وہی علاء بن ہارون سے مروی،

قال لجبریل کل یوم انغماس فی الکوثر ثم

---

[1]: جس میں ہم ہیں۔یعنی فرشتوں کی پیدائش کا مسئلہ جو کہ زیر بحث ہے اس کے متعلق

ینتفض فکل قطرة یخلق منها ملک

جبریل امین علیہ السلام ہر روز کوثر میں ایک ڈبکی لگا کر پَر جھاڑتے ہیں
ہر بوند سے ایک فرشتہ بنتا ہے

اسکے بعد بحمد اللہ تعالیٰ ایک اور حدیث یاد آئی

۲۱۔ ابن ابی الدنیا اور ابوالشیخ کتاب الثواب میں امام جعفر صادق وہ اپنے والد ماجد وہ اپنے جد امجد رضی اللہ عنہ سے راوی حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

مادخل رجل علی مومن سرورا لا خلق اللہ عزوجل من ذالک السرور ملکا یعبد اللہ عزوجل ویوحده فاذا صار العبد فی قبره اتاه ذالک السرور (الحدیث)

جو کسی مسلمان کو خوش کرے اللہ تعالیٰ اس خوشی سے ایک فرشتہ پیدا کرے کہ اللہ کی عبادت وتوحید کرتا رہے جب وہ بندہ قبر میں جائے یہ فرشتہ اس کے پاس آکر کہے مجھے پہچانتا ہے میں وہ خوشی ہو جو تو نے فلاں مسلمان کے دل میں داخل کی تھی، آج میں وحشت میں تیرا دل بہلاؤں گا اور تیری حجت تجھے سکھاؤں گا اور قول ایمان پہ تجھے ثابت کروں گا اور قیامت کے ہر مشہد میں تیرے ساتھ رہوں گا اور اللہ عزوجل کی نزدیک تیری شفاعت کروں گا اور جنت میں تیرا مکان تجھے دکھاؤں گا۔

غرض بڑی عظمت والا ہے بادشاہ عرش عظیم کا، رب مَلک وروحِ کریم کا، سب خلق سے چن لینے والا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلےالہ وصحبہ وبارک وکرم، واللہ وتعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم۔ **فقط**

فہرست فوائد

 آسمان دنیا پانی اور دھوئیں سے بنا ہے اور اس کے ملائکہ آب وہوا سے رعد فرشتہ ان کا افسر ہے جو ابر وباراں پر

موکل ہے۔ **حدیث ۷**

☆ کیفیت تخلیق عرش وحملہ عرش وکرسی وملائکہ **حدیث ۸**

☆ جبریل امین علیہ الصلوۃ والسلام کے چھ سو پر ہیں ایک پَر پھیلائیں تو اُفق آسمان چھپ جائے **حدیث ۹**

☆ چوتھے آسمان میں ایک نہر ہے جس کا نام حیوان ہے یعنی نہر حیات **حدیث ۱۰**

☆ عرش کی دہنی جانب ایک نہر ہے جو ساتویں اسمانوں زمینوں اور ساتوں سمندروں کے برابر ہے

حدیث ۱۱

☆ درود خوانوں کو عظیم مژدہ **حدیث ۱۴**

☆ نیک کلام اچھا کام فرشتی بن کر آسمان کو بلند ہوتا ہے آیت کریمہ **اليه يصعد الكلم الطيب الايه** کے معنی یہ بھی ہے **حدیث ۱۶**

☆ ثواب قرات سورہ بقرہ سورہ ال عمران سے فرشتے پیدا ہوتے ہیں جو قیامت میں قاری کے لئے جھگڑیں گے

حدیث ۱۷

☆ آدمیوں کی سانس سے فرشتے بنتے ہیں جو عورتوں کی سانس سے بنتے ہیں قوی تر اور حیا سے زائد ہوتے ہیں

☆ ملائکہ میں ذکورت وانوثت نہیں، وہ اس سے پاک ہیں **حدیث ۱۸**

☆ شیخ اکبر کے نزدیک ملائکہ مثل روح ہیں کہ کبھی فنا نہ ہونگے **صفحہ ۱۲**

☆ امام غزالی وغیرہ ملائکہ کو نفوس مجردہ مانتے ہیں **صفحہ ۱۲**

☆ جمہور اہلسنت کا مسلک یہ ہے کہ ملائکہ اجسام لطیفہ ہیں، جن سے نفوس شریفہ متعلق ہیں، اور صدہا اسی طرف ناظر ہیں **صفحہ ۱۳**

☆ بعض وہ احادیث جن سے موت ملائکہ ثابت ہے **صفحہ ۱۳**

☆ سب سے پیچھے ملک الموت مریں گے۔ **صفحہ ۱۵**